بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن، وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ اَجْمَعِین۔

نبی اکرم ﷺ کی اولاد

نبی اکرم ﷺ کی ساری اولاد آپ ﷺ کی پہلی بیوی حضرت خدیجہؓ سے مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئی، سوائے آپ کے بیٹے حضرت ابراہیمؓ کے، وہ حضرت ماریہ القبیطہؓ سے مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔

نبی اکرم کے تین بیٹے: ۱۔ قاسمؓ ۲۔ عبداللہؓ ۳۔ ابراھیمؓ

قاسمؓ: مکہ مکرمہ میں نبوت سے قبل پیدا ہوئے۔ دوسال چھ ماہ کے ہوئے تو ان کا انتقال ہوگیا۔ بعض حضرات نے لکھا ہے کہ قاسمؓ ۷ ماہ کی عمر میں ہی اللہ کو پیارے ہوگئے تھے۔ مکہ مکرمہ میں مدفون ہیں۔ انہیں کی طرف نسبت کرکے آپ ﷺ کو ابوالقاسم کہا جاتا ہے۔

عبداللہؓ: مکہ مکرمہ میں نبوت کے بعد پیدا ہوئے۔ ۲ سال سے کم عمر ہی میں ان کا انتقال ہوگیا۔ مکہ مکرمہ میں مدفون ہیں۔ ان کو طیب وطاہر بھی کہا جاتا ہے۔ان ہی کی موت پر کسی شخص نے آپ ﷺ کو ابتر کہا (وہ شخص جسکی کوئی اولاد نہ ہو)، تو سورہ الکوثر نازل ہوئی، جسمیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تیرا دشمن ہی بے اولاد رہے گا۔

ابراہیمؓ: ان کی پیدائش مدینہ منورہ میں ۸ ہجری میں ہوئی۔ ابراہیمؓ کی پیدائش پر آپ ﷺ اور صحابہ کرام بہت خوش ہوئے۔ سات دن کے ہونے پر آپ ﷺ نے ان کا عقیقہ کیا، بال منڈوائے، بالوں کے وزن کے برابر مسکینوں کو صدقہ دیا، اور بالوں کو دفن کردیا۔ ۱۰ ہجری میں ۱۶ یا ۱۸ ماہ کی عمر میں بیماری کی وجہ سے ابراہیمؓ کا انتقال ہوگیا۔ ابراہیمؓ کے انتقال پر آپ ﷺ کافی رنجیدہ ومغموم ہوئے۔ مدینہ منورہ کے مشہور قبرستان (البقیع) میں مدفون ہیں۔ انہیں کے انتقال کے دن سورج گرہن ہوا، لوگوں نے سمجھا کہ ابراہیمؓ کی موت کی وجہ سے یہ سورج گرہن ہوا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، یہ کسی کی زندگی یا موت پر گرہن نہیں ہوتے ہیں۔

نبی اکرم کی چار بیٹیاں: ۱۔ زینبؓ ۲۔ رقیہؓ ۳۔ ام کلثومؓ ٤۔ فاطمہؓ

آپ ﷺ کی تین بیٹیاں آپ کی حیاتِ مبارکہ ہی میں انتقال فرما گئیں، البتہ حضرت فاطمہؓ کا انتقال آپ ﷺ کی رحلت کے چھ ماہ بعد ہوا۔ چاروں بیٹیاں مدینہ منورہ کے مشہور قبرستان (البقیع) میں مدفون ہیں۔

زینبؓ : آپ ﷺ کی سب سے بڑی صاحبزادی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کی عمر جب ۳۰ سال کی تھی، یہ پیدا ہوئیں۔ ان کے شوہر حضرت ابوالعاص بن ربیعؓ تھے۔ ان سے دو بچے علیؓ اور امامہؓ پیدا ہوئے۔ نبی اکرم ﷺ کے مدینہ منورہ ہجرت کرنے کے بعد حضرت زینبؓ اپنے شوہر کے ساتھ کافی دنوں تک مکہ مکرمہ ہی میں مقیم رہیں۔ جب اسلام نے مشرکین کے ساتھ نکاح کرنے کو حرام قرار دیا تو حضرت زینبؓ نے اپنے شوہر سے اپنے والد کے پاس جانے کی خواہش ظاہر کی، کیونکہ وہ اس وقت تک ایمان نہیں لائے تھے۔ چنانچہ حضرت زینبؓ کافی تکلیفوں اور پریشانیوں سے گزر کر مدینہ منورہ اپنے والد کے پاس پہونچیں۔ کچھ دنوں کے بعد حضرت ابوالعاص بن ربیعؓ بھی ایمان لے آئے، آپ ﷺ نے حضرت زینبؓ کا حضرت ابوالعاص بن ربیعؓ کے ساتھ دوبارہ نکاح کر دیا۔ لیکن مدینہ منورہ پہونچکر حضرت زینبؓ صرف ۷ یا ۸ ماہ ہی حیات رہیں، چنانچہ ۳۰ سال کی عمر میں ۸ ہجری میں انتقال فرما گئیں۔

رقیہؓ : آپ ﷺ کی دوسری صاحبزادی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کی عمر جب ۳۳ سال کی تھی، یہ پیدا ہوئیں۔ اسلام سے پہلے ان کا نکاح ابولہب کے بیٹے عتبہ سے ہوا تھا۔ جب سورہ تبت نازل ہوئی تو باپ کے کہنے پر عتبہ نے حضرت رقیہؓ کو طلاق دیدی۔ پھر ان کی شادی حضرت عثمانؓ بن عفان سے ہوئی۔ ان سے ایک بیٹا عبداللہؓ پیدا ہوا جو بچپن میں ہی انتقال فرما گیا۔ حضرت رقیہؓ ۲ ہجری میں انتقال فرما گئیں۔ انتقال کے وقت حضرت رقیہؓ کی عمر تقریباً ۲۰ سال تھی۔

ام کلثومؓ : آپ ﷺ کی تیسری صاحبزادی ہیں۔ اسلام سے پہلے ان کا نکاح ابولہب کے دوسرے بیٹے عتیبہ کے ساتھ ہوا تھا۔ جب سورہ تبت نازل ہوئی تو ابولہب کے کہنے پر اس بیٹے نے بھی حضرت ام کلثومؓ کو طلاق دیدی۔ حضرت رقیہؓ کے انتقال کے بعد، ان کی شادی حضرت عثمانؓ بن عفان سے ہوئی۔ ۹ ہجری میں انتقال فرما گئیں۔ انتقال کے وقت حضرت ام کلثومؓ کی عمر تقریباً ۲۵ سال تھی۔ حضرت ام کلثومؓ کے انتقال کے وقت آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ اگر میرے پاس کوئی دوسری لڑکی (غیر شادی شدہ) ہوتی تو میں اسکا نکاح بھی حضرت عثمان غنیؓ سے کر دیتا۔

فاطمہ الزہراءؓ : آپ ﷺ کی سب سے چھوٹی صاحبزادی ہیں۔ آپ ﷺ حضرت فاطمہؓ سے بہت محبت فرماتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ کی عمر جب ۳۵ یا ۴۱ سال تھی، یہ پیدا ہوئیں۔ ان کا نکاح مدینہ منورہ میں حضرت علیؓ بن طالب کے ساتھ ہوا۔ سبحان اللہ، الحمدللہ، اللہ اکبر کی تسبیحات' حضرت فاطمہؓ کی دن بھر کی تھکان کو دور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کے پاس لے کر آئے تھے۔ نبی اکرم ﷺ کے انتقال کے چھ ماہ بعد حضرت فاطمہؓ ۲۳ یا ۲۹ سال کی عمر میں انتقال فرما گئیں۔

حضرت فاطمہؓ بنت النبی ﷺ کی اولاد: حسنؓ، حسینؓ، زینبؓ، اور ام کلثومؓ

حضرت حسنؓ: رمضان ۳ ہجری میں پیدا ہوئے۔ حضرت حسنؓ سر سے سینے تک نبی اکرم ﷺ کے مشابہ تھے۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام حسن نام کو جنت کے ریشم میں لپیٹ کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لے کر آئے تھے، اور حسین، حسن سے ماخوذ ہے۔ حضرت علیؓ کی شہادت کے بعد ۴۱ ہجری میں آپ کے ہاتھ پر بیعت کی گئی اور ان کو امیر المؤمنین کا لقب دیا گیا۔ ربیع الاول ۴۱ ہجری میں حضرت معاویہؓ سے صلح کر لی۔ اس طرح حضرت حسنؓ ۶ ماہ اور ۲۰ دن امیر المؤمنین رہے۔ حضرت حسنؓ کو زہر دیا گیا، ۴۰ دن تک زہر سے متاثر رہے اور ربیع الاول ۴۹ ہجری میں انتقال فرما گئے۔ مدینہ منورہ (البقیع) میں مدفون ہیں۔

حضرت حسینؓ: ۴ ہجری میں پیدا ہوئے۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت حسنؓ کی طرح حضرت حسینؓ کا بھی عقیقہ کیا۔ حضرت حسینؓ سینے سے ٹانگوں تک نبی اکرم ﷺ کے مشابہ تھے۔ ۱۰ محرم الحرام، جمعہ کے دن، ۶۱ ہجری میں ملکِ عراق میں کوفہ شہر کے قریب میدانِ کربلا میں شہید ہوئے۔

حضرت ام کلثومؓ: یہ حضرت عمر فاروقؓ کی اہلیہ ہیں۔ ان سے حضرت زیدؓ اور حضرت رقیہؓ پیدا ہوئے۔

حضرت زینبؓ: ان کا نکاح، حضرت عبداللہ بن جعفر الطیارؓ بن ابی طالب کے ساتھ ہوا۔ ان سے جعفرؓ، عون الاکبرؓ، ام کلثومؓ اور علیؓ پیدا ہوئے۔

حضرت زینبؓ بنت النبی ﷺ کی اولاد: ۱۔ علیؓ ۲۔ امامہؓ

حضرت علی بن زینبؓ: ان کے والد حضرت ابوالعاصؓ ہیں جو ان کی والدہ حضرت زینبؓ کے خالہ زاد بھائی تھے۔

حضرت امامہ بنت زینبؓ: نبی اکرم ﷺ ان سے بہت محبت فرماتے تھے۔ نماز کے دوران کبھی کبھی وہ اپنے نانا کے کندھے پر بیٹھ جاتی تھیں۔ حضرت فاطمہؓ کے انتقال کے بعد حضرت فاطمہؓ کی وصیت کے مطابق امیر المؤمنین حضرت علیؓ نے ان سے نکاح فرما لیا تھا۔

محمد نجیب قاسمی سنبھلی، ریاض